

<https://primeurdunovels.com/>



سمیعہ نثار

مٹی کا قرض

مٹی کا قرض

سمیعہ نثار

پہلا حصہ

رات کی تاریکی اپنے پنچے گاڑھے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہے سرد کالی رات ہر کوئی اپنے گھر میں دبکے بیٹھا ہے لیکن دو ہیولے ایک پر اسرار حویلی کی طرف بڑھتے دیکھائی دیتے ہیں خود کو مکمل طور پہ کور کیے ہوئے۔ انہیں گیٹ پر دو گارڈز پہرا دیتے نظر آتے ہیں ان کا خاتمہ کرنے کے بعد حویلی کے اندر جاتے ہیں اور بغیر کوئی شور کیے راستے میں آنے والوں کا خاتمہ کرتے جاتے ہیں۔ اوپر بیٹھے وقت کے فرعونوں کو خبر بھی نہیں کہ موت ان کے سر پہ پہنچ چکی ہے وہ اپنی مستیوں میں مگن قہقیے لگا رہے ہیں۔ کمرے کے دروازے پہ پہرا دینے والوں کا کام تمام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کچھ باوار کرواتے ہیں۔

دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھولتے ہوئے دشمنوں کے سر پہ پستول تان لیتے ہیں

**

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

اوہ تو تم پہنچ ہی گئے ادھر تک چیف کے تہچے

ssk نے تمسخرانہ انداز میں کہا

مجھے تو پہنچنا ہی تھا کیونکہ تم جیسے ناسوروں سے اپنی پاک دھرتی کو صاف کرنے کی قسم جو اٹھائی ہے۔

چلو دیکھتے ہیں آج تم زندہ سلامت جا پاتے ہو یا نہیں

ایس ایس کے قہقہہ لگاتے ہوئے کہتا ہے

اس کے ساتھ ہی فائرنگ شروع ہوتی ہے دھڑادھڑ گولیاں چل رہی ہیں

وہ ادھر آج چھ لوگ اکٹھے ہوئے تھے کسی خاص میٹنگ کے سلسلے میں۔ وقت فرعون اپنی طاقت کے

نشے میں چور یہ بھول بیٹھے تھے کہ خدا جب رسی کھینچنے پہ آتا ہے تو سب کس بل نکل جاتے ہیں۔

چند لمحوں کا کھیل اور وہ زمین پہ پڑے سک رہے تھے صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایس ایس کے نے

بھاگنے کی کوشش کی جو کہ آنے والے جانباز کی عقابی آنکھوں سے بچ نہیں سکی اور اس کی ٹانگ کا

نشانہ لیا ایس ایس کے اوندھے منہ گر پڑا۔

باقی سب اپنے کرموں کا پھل چکھ چکے تھے لیکن ایس ایس کے کو وہ زندہ پکڑنا چاہتے تھے ساتھی نے

اسے اپنی آہنی گرفت میں جکڑ لیا۔

جس خاموشی سے آئے تھے اسی خاموشی سے واپس چلے گئے اپنے مشن کو انجام دے کر۔

سنو زین اسے اپنے خاص ٹھکانے پر لے جاؤ اس کی اچھے سے خاطر تواضع کریں گئے ابھی مجھے ہیڈ کوارٹر رپوٹ کرنی ہے۔ مجیر صاحب بھی ذرا خفا ہیں انھیں بھی منانا ہے۔ کل ملتے ہیں پھر۔ فی امان اللہ۔

رپوٹ کرنے کے بعد وہ مجیر صاحب کے آفس آتا ہے ہیلو مائی ڈیر مجیر وہ پیار سے مخاطب کرتا ہے

مجیر صاحب غصے سے گھورتے ہوئے یہ کیا طریقہ ہے اپنے سینئر سے بات کرنے کا سینئر سے نہیں بھائی سے بات کرنے کا طریقہ ہے یہ آنے والے نے مجیر صاحب کو زور سے ہگ کرتے ہوئے کہا

جی ہاں یہ ہیں ہمارے کمیٹن شایان جو کہ مجیر کا شان کے چھوٹے بھائی بھی ہیں۔ اپنوں کے لیے نرم رحمدل اور polite جبکہ دشمنوں کے لیے موت کا دوسرا نام۔۔ اچھا یار بھائی غصہ چھوڑے یہ بتائیں گھر بات ہوئی دانی کیسی ہے ماں بابا کیسے ہیں چھوٹو کیسا ہے اور آپ کی شادی ہے چھٹی اپرول ہو گئی

ارے ارے کمیٹن صاحب چھری تلے دم تو لے لو ایک ساتھ اتنے سوال۔۔ میری جنرل صاحب سے بات ہو گئی تھی اور چھٹی ہم دونوں کی کنفرم ہو گئی ہے۔ بس تھوڑی دیر تک نکلتے ہیں تاکہ صبح اٹھتے ہی سب کو سرپرائز ملے کیونکہ وہ دونوں شرارتوں کی پوٹلیاں میرا سر کھا رہی تھی کب آئیں گے میں نے بتایا نہیں ان کو۔

اوکے بھائی میں آتا ہوں ابھی شایان اداسی سے کہتے ہوئے جانے لگتا ہے
شایان!! پیچھے سے کاشان نے آواز دی اور آگے بڑھتے ہوئے گلے لگا لیا میری جان بہت بہت مبارک
ہو مشن کی کامیابی پر اللہ تمہیں ہمیشہ کامیاب کرے
بہت شکریہ بھائی جان

چلو اب بہت ہوا پیار اب گھر کے لیے نکلتے ہیں کاشان نے ہنستے ہوئے کہا
بھائی ابھی ہمارے پاس موقع ہے آپ کو پیار کرنے کا جب بھابھی آگئی تو آپ نے ہمیں کہا لفٹ
کروانی ہے۔

ادھر آ ذرا تجھے میں بتاتا ہوں۔
بھائی کان تو چھوڑے مذاق کر رہا تھا۔

کمرے کی کھڑکی سے چھن چھن کر آتی سورج کی کرنوں نے بیڈ پہ سوئے وجود کو کسمانے پر مجبور کر
دیا سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر ٹائم دیکھا تو فٹ سے اٹھ کر فریش ہونے کے لیے دوڑ لگا دی کیونکہ
فجر میں ٹائم کم رہ گیا تھا وضو کر کے باہر آ کے فوراً جائے نماز بچھائی اور نماز پڑھنا شروع کر دی
جی تو یہ ہیں ہماری پیاری دانیں دیکھنے میں نے کھٹ شرارتی اور لالچالی لیکن بہت سمجھدار سب سے
محبت کرنے والی اور دوسروں کے کام آنے والی۔ دانیں صاحبہ نماز سے فارغ ہو کر ساتھ والے کمرے
میں جاتی ہیں اور بیڈ پہ سوئے وجود پر پانی سے بھرا جگ انڈیل دیتی ہیں اور وہ ہڑبڑا کے اٹھتا ہے کہ
شاید کہ کوئی طوفانی بارش آگئی ہے تو یہ ہیں زایان صاحب جو کہ دانیں کے جڑواں بھائی ہیں دونوں

کی ایک دوسرے میں جان بھی بستی ہے اور لڑائی کیے بغیر بھی گزارا نہیں ہوتا۔ ان ہی اعجاز صاحب کے گھر میں رونق ہے اور ان کے بڑے بیٹے تو اپنے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔

✻ ✻

صبح تقریباً سات بجے کا وقت ہے اعجاز صاحب اور شاہانہ صاحبہ لان میں چہل قدمی کر رہے ہیں اور کوئی چپکے سے آکر ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہے

ارے شایان بیٹا تم شاہانہ صاحبہ کی آواز خوشی سے کپکپانے لگتی ہے اور فوراً اسے گلے لگاتی ہیں کاشان اعجاز صاحب سے مل کر ماما اٹس ناٹ فیر میں بھی آیا ہوں اور آپ کا ہی بیٹا ہوں تو اس کے کندھے پر بہت لگاتے ہوئے گلے لگاتی ہیں جانتی ہوں لیکن تم سے تو روز بات ہو جاتی تھی اس لیے ذرا تسلی رہتی تھی لیکن شایان تو اتنے مہینوں سے بالکل غائب تھا اس لیے

✻ ✻

ارے میری پیاری ماما I know میں صرف مذاق کر رہا تھا۔ چلیں اندر چلیں ابھی ان آفت کی پڑیوں سے بھی ملنا ہے۔

تم دیکھنا آج بھائی کا شان اور شایان دونوں آ جائیں گے نہیں صرف کا شان بھائی آئیں گے
نہیں نہ میں جو کہہ رہی ہوں دونوں۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے دیکھا تو بات بیچ میں ہی رہ گئی اور بھاگتے ہوئے آکر شایان بھائی کے گلے لگ جاتی ہے اور زایان کا شان سے ملتا ہے۔

✻ ✻

ارے میری گڑیا میں بھی آیا ہوں سب بھاگ بھاگ کر شایان سے مل رہے ہیں میں تو جیسے کسی گنتی میں نہیں مجھ پتا ہوتا نہ کہ گھر سے کچھ عرصہ دور رہنے اور رابطہ نہ کرنے سے بعد میں اتنی محبت ملتی ہے تو میں بھی کسی مشن کے لیے نکل جاتا

کاشان بھائی آپ جلیس کیوں ہو رہے ہیں میری ویلیو سے بھلے فوج میں آپ کا رینک مجھ سے بڑا ہے But گھر میں میری زیادہ ویلیو ہے۔ شایان کیوں پیچھے رہتا بھائی کو تنگ کر اسے بہت مزہ آتا ہے۔ اعجاز صاحب اور شہانہ صاحبہ اپنے بچوں کو خوش دیکھ کر بہت خوش ہیں اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے ہیں اور ان کی دائمی خوشیوں کے لیے دعاگو ہیں لیکن کون جانے زندگی کس موڑ پہ لانے والی ہے۔

**

گھر میں کاشان بھائی کی شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں اور بازاروں کے چکر لگ رہے ہیں دانیل کو تو سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کیا چیز لے اور کیا نہ لے اور اس چیز میں اس نے اپنی دوست کی مت ماری ہوئی ہے ہے

کاشان بھائی کی شادی ہو رہی ہے خالہ کی بیٹی فائزہ سے خالہ کی ایک ہی بیٹی ہے کاشان بھائی اور فائزہ کی منگنی بچپن سے ہی طے تھی فائزہ ایک ملنسار سمجھدار سلجھی ہوئی لڑکی ہے ہے اور کاشان بھائی کے آئیڈیل کے عین مطابق ہے کاشان بھائی کو ایسی ہی لڑکی چاہیے تھی جو سب کو جوڑ کر رکھنے والے پیار محبت کرنے والی ہو

**

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

اس افراتفری میں ہی شادی کا دن آن پہنچا اور آج مہندی ہے سب کی تیاری عروج پر ہے کوئی ادھر سے ادھر جا رہا ہے کوئی ادھر سے ادھر آ رہا ہے ہر طرف ایک ہلچل مچی ہوئی ہے اور سب سے زیادہ اودھم دانی اور زایان نے مچایا ہوا ہے اور ہمارے کیپٹن صاحب یعنی شایان بھائی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہر چیز ہی دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کے بڑے بھائی کی شادی ہے جو بھائیوں پر جان دیتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ انہیں سپورٹ کیا ہے ان کی ہر خواہش پوری کی ہے تو ان کی بھی یہی کوشش ہے کہ بھائی کی شادی میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔

ہیلو دانی میں بس پہنچ گئی ہوں کہاں ہو تم اوہ۔۔۔ اوچ اے اللہ یہ میں کس دیوار سے ٹکرا گئی وہ آنکھیں میچ کر کھڑی تھی اوہ ہیلو محترمہ آپ کے سامنے جیتا جاگتا انسان کھڑا ہے کوئی دیوار نہیں۔ کون ہے جسے دیکھ کے چلنا نہیں آ رہا ہاں آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے یہ آنکھیں اللہ نے دیکھنے کے لیے ہی دی ہیں محترمہ اگر میں دیکھ نہیں چل رہا تھا تو آپ کو بھی خدا نے آنکھوں سے نوازا ہے چھوڑیں میرا راستہ

ہیں۔۔ میں نے کب روکا راستہ

وہ فوراً سے دانی کے پاس جانے کے لئے بھاگ کھڑی ہوتی ہے شایان نے ایک لمحے کو ٹھہر کر اسے دیکھا ضرور تھا

جاری ہے